آداب تلنگانہ
منگل۔ 05/مارچ 2024ء

نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع اور ماحول دوست ہونی چاہئیں

مانو میں پہلی اردو بین الاقوامی سائنس کانفرنس سے حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور مانو کے وائس چانسلرس کا خطاب

حیدرآباد، 4/مارچ (پریس نوٹ) نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ہم نے اندھی ترقی کی دوڑ میں ماحولیات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پہلی بین الاقوامی سائنس کانفرنس 2024 کے افتتاحی اجلاس میں خطاب کررہے تھے۔ ''سائنس پائیدار مستقبل کے لیے'' کے زیر عنوان کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر حسن نے کہا کہ نوجوان نسل کو صرف سائنس کی جانب ہی نہیں بلکہ سماجی علوم کی اہمیت سے بھی واقف کروانا چاہیے۔ تاکہ وہ سائنس کا استعمال بھی سماجی ذمہ داریوں احساس کے ساتھ کریں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سائنس کانفرنس میں 123 اسکولوں کے طلبہ کی جانب سے 150 سائنس ماڈلس پیش کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے اردو میں سائنسی علوم کے فروغ کے لیے دوررس اقدامات کیے جارہے ہیں۔ پروفیسر باسوتکر جگدیشور راؤ جو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں اس کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر جگدیشور راؤ نے کہا کہ معاشی ترقی اگر صرف کل قومی پیداوار میں اضافہ کے لیے مرکوز ہو تو ایسی ترقی ماحولیاتی نظام اور توازن کے لیے نقصاندہ ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بنی نوع انسان نے اپنی ذاتی مفادات کی تکمیل کے لیے اپنے اطراف واکناف کے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ پروفیسر جگدیشور راؤ کے مطابق ماحولیاتی نقصان کے پس منظر میں حاصل کی جانے والی ترقی بے معنی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نہ صرف خواتین کو سائنس کے میدان میں آگے بڑھنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے بلکہ طلبہ میں بھی پائیدار و دیرپا ترقی کے اہداف کے متعلق شعور بیداری کا بھی کام کررہی ہے۔ پروفیسر احمد کمال، بٹس پلانی، حیدرآباد کے سینئر ایمریٹس ہیں۔ انہیں اس بین الاقوامی سائنس کانفرنس میں بطور سرپرست اعلیٰ مدعو کیا گیا تھا۔ اپنے کلیدی خطبہ میں پروفیسر احمد کمال نے کہا کہ آج کے دور میں انسانوں نے اپنے علاج معالجہ کے لیے ترقی کے بہت سارے وسائل اکٹھا کرلیے لیکن یہی وسائل، ماحول اور ماحولیات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اس حوالے سے انہوں نے آئی ڈی پی ایل، بالانگر، حیدرآباد کی مثال دی۔ اس ادویہ ساز کمپنی کی جانب سے جو صنعتی فضلہ تھا وہ حسین ساگر میں بہایا جاتا تھا جس کے سبب اس تالاب کا پانی استعمال کے قابل نہ رہا اور اس کی آبی زندگی ختم ہوکر رہ گئی۔ لیکن آج ماحولیات کے تحفظ کے حوالے سے کافی قوانین بھی بن گئے ہیں اور صورت حال بھی تبدیل ہوئی ہے۔ اب اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جارہا ہے کہ ادویہ سازی کی صنعت ہو یا کوئی اور صنعتی فضلے کو مناسب طور پر ٹھکانے لگانا اور ماحولیات کو ہونے والے نقصانات کو کم سے کم کرنا پہلی ترجیح قرار پایا ہے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف سائنس پروفیسر سلمان احمد خان نے بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے بھی مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر سید صلاح الدین نے پہلی بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس کانفرنس میں اسکولی طلبہ کو بھی خاص طور پر حصہ دار بنایا گیا ہے تاکہ یہ طلبہ آگے چل کر صحت مند، ماحول دوست، دیرپا ترقی کے اہداف حاصل کرنے کے لیے سنجیدگی سے کام کریں۔ کانفرنس میں جن 123 اسکولوں کے طلبہ نے شرکت کی ان میں سے بہترین پراجکٹس کو انعامات اور اسناد سے بھی نوازا گیا۔

5-3-2024

سیاسی افق دہلی

نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع اور ماحول دوست ہونی چاہئیں

مانو نے میں پہلی اردو بین الاقوامی سائنس کانفرنس سے حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور مانو کے وائس چانسلرس کا خطاب

حیدرآباد، 4 مارچ (پریس نوٹ) نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ہم نے اندھی ترقی کی دوڑ میں ماحولیات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پہلی بین الاقوامی سائنس کانفرنس 2024 کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ "سائنس پائیدار مستقبل کے لیے" کے زیر عنوان کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر حسن نے کہا کہ نوجوان نسل کو صرف سائنس کی جانب ہی نہیں بلکہ سماجی علوم کی اہمیت سے بھی واقف کروانا چاہیے۔ تاکہ وہ سائنس کا استعمال بھی سماجی ذمہ داریوں احساس کے ساتھ کریں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سائنس کانفرنس میں 23 اسکولوں کے طلبہ کی جانب سے 150 سائنس ماڈلس پیش کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے اردو میں سائنسی علوم کے فروغ کے لیے دوررس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ پروفیسر باسوتکر جگدیشور راؤ جو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں اس کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر جگدیشور راؤ نے کہا کہ معاشی ترقی اگر صرف کل قومی پیداوار میں اضافہ کے لیے مرکوز ہو تو ایسی ترقی ماحولیاتی نظام اور توازن کے لیے نقصاندہ ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بنی نوع انسان نے اپنی ذاتی مفادات کی تکمیل کے لیے اپنے اطراف و اکناف کے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ پروفیسر جگدیشور راؤ کے مطابق ماحولیاتی نقصان کے پس منظر میں حاصل کی جانے والی ترقی بے معنی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نہ صرف خواتین کو سائنس کے میدان میں آگے بڑھنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے بلکہ طلبہ میں بھی پائیدار دریا ترقی کے اہداف کے متعلق شعور بیداری کا بھی کام کر رہی ہے۔

Al Hayat, Ranchi 5-3-24

نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع اور ماحول دوست ہونی چاہئیں

مانو نے میں پہلی اردو بین الاقوامی سائنس کانفرنس سے حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور مانو کے وائس چانسلرس کا خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ہم نے اندھی ترقی کی دوڑ میں ماحولیات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پہلی بین الاقوامی سائنس کانفرنس 2024 کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ "سائنس پائیدار مستقبل کے لیے" کے زیر عنوان کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر حسن نے کہا کہ نوجوان نسل کو صرف سائنس کی جانب ہی نہیں بلکہ سماجی علوم کی اہمیت سے بھی واقف کروانا چاہیے۔ تاکہ وہ سائنس کا استعمال بھی سماجی ذمہ داریوں احساس کے ساتھ کریں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سائنس کانفرنس میں 123 اسکولوں کے طلبہ کی جانب سے 150 سائنس ماڈلس پیش کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے اردو میں سائنسی علوم کے فروغ کے لیے دوررس اقدامات کیے جارہے ہیں۔ پروفیسر باسوتکر جگدیشور راؤ جو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں اس کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر جگدیشور راؤ نے کہا کہ معاشی ترقی اگر صرف کل قومی پیداوار میں اضافہ کے لیے مرکوز ہو تو ایسی ترقی ماحولیاتی نظام اور توازن کے لیے نقصاندہ ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بنی نوع انسان نے اپنی ذاتی مفادات کی تکمیل کے لیے اپنے اطراف و اکناف کے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ پروفیسر جگدیشور راؤ کے مطابق ماحولیاتی نقصان کے پس منظر میں حاصل کی جانے والی ترقی بے معنی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نہ صرف خواتین کو سائنس کے میدان میں آگے بڑھنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے بلکہ طلبہ میں بھی پائیدار دیرپا ترقی کے اہداف کے متعلق شعور بیداری کا بھی کام کررہی ہے۔

پروفیسر احمد کمال، بنس پلانی، حیدرآباد کے سینئر ایمریٹس ہیں۔ انہیں اس بین الاقوامی سائنس کانفرنس میں بطور سرپرست اعلیٰ مدعو کیا گیا تھا۔ اپنے کلیدی خطبہ میں پروفیسر احمد کمال نے کہا کہ آج کے دور میں انسانوں نے اپنے علاج معالجہ کے لیے ترقی کے بہت سارے وسائل اکٹھا کر لیے لیکن یہی وسائل، ماحول اور ماحولیات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اس حوالے سے انہوں نے آئی ڈی پی ایل، بالا نگر، حیدرآباد کی مثال دی۔ اس ادویہ ساز کمپنی کی جانب سے جو صنعتی فضلہ تھا وہ حسین ساگر میں بہایا جاتا تھا جس کے سبب اس تالاب کا پانی استعمال کے قابل نہ رہا اور اس کی آبی زندگی ختم ہوکر رہ گئی۔ لیکن آج ماحولیات کے تحفظ کے حوالے سے کافی قوانین بھی بن گئے ہیں اور صورت حال بھی تبدیل ہوئی ہے۔ اب اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جارہا ہے کہ ادویہ سازی کی صنعت ہو یا کوئی اور صنعتی فضلے کو مناسب طور پر ٹھکانے لگانا اور ماحولیات کو ہونے والے نقصانات کو کم سے کم کرنا پہلی ترجیح قرار پایا ہے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف سائنس پروفیسر سلمان احمد خان نے بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے سبھی مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر سید صلاح الدین نے پہلی بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس کانفرنس میں اسکولی طلبہ کو بھی خاص طور پر حصہ دار بنایا گیا ہے تاکہ یہ طلبہ آگے چل کر صحت مند، ماحول دوست، دیرپا ترقی کے اہداف حاصل کرنے کے لیے سنجیدگی سے کام کریں۔ کانفرنس میں جن 123 اسکولوں کے طلبہ نے شرکت کی ان میں سے بہترین پراجیکٹس کو انعامات اور اسناد سے بھی نوازا گیا۔ اس کانفرنس میں بین الاقوامی شرکا بھی آن لائن شریک تھے جنہوں نے کانفرنس کے موضوع پر اپنے مقالہ جات پیش کیے۔

نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع اور ماحول دوست ہونی چاہئیں

پہلی اردو بین الاقوامی سائنس کانفرنس، حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور مانو کے وائس چانسلرس کا خطاب

حیدرآباد، 4 مارچ (پریس نوٹ) نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ہم نے اندھی ترقی کی دوڑ میں ماحولیات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پہلی بین الاقوامی

سائنس کانفرنس 2024 کے افتتاحی اجلاس میں خطاب کررہے تھے۔ 'سائنس پائیدار مستقبل کیلئے' کے زیر عنوان کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر حسن نے کہا کہ نوجوان نسل کو صرف سائنس کی جانب ہی نہیں بلکہ سماجی علوم کی اہمیت سے بھی واقف کروانا چاہیے۔ تاکہ وہ سائنس کا استعمال بھی سماجی ذمہ داریوں احساس کیساتھ کریں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سائنس کانفرنس میں 23 اسکولوں کے طلبہ کی جانب سے 150 سائنس ماڈلس پیش کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے اردو میں سائنسی علوم کے فروغ کیلئے دوررس اقدامات کیے جارہے ہیں۔ پروفیسر باسوتکر جگدیشور راؤ جو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں اس کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر جگدیشور راؤ نے کہا کہ معاشی ترقی اگر صرف کل قومی پیداوار میں اضافہ کیلئے مرکوز ہو تو ایسی ترقی ماحولیاتی نظام اور توازن کے لیے نقصاندہ ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بنی نوع انسان نے اپنی ذاتی مفادات کی تکمیل کیلئے اپنے اطراف واکناف کے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ پروفیسر جگدیشور راؤ کے مطابق ماحولیاتی نقصان کے پس منظر میں حاصل کی جانے والی ترقی بے معنی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نہ صرف خواتین کو سائنس کے میدان میں آگے بڑھنے کیلئے ایک پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے بلکہ طلبہ میں بھی پائیدار دیرپا ترقی کے اہداف کے متعلق شعور بیداری کا بھی کام کررہی ہے۔ پروفیسر احمد کمال، بٹس پلانی، حیدرآباد کے سینئر پروفیسر ہیں۔ انہیں اس بین الاقوامی سائنس کانفرنس میں بطور سرپرست اعلیٰ مدعو کیا گیا تھا۔ اپنے کلیدی خطبہ میں پروفیسر احمد کمال نے کہا کہ آج کے دور میں انسانوں نے اپنے علاج معالجہ کے لیے ترقی کے بہت سارے وسائل اختیار کر لیے لیکن یہی وسائل، ماحول اور ماحولیات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اس حوالے سے انہوں نے آئی ڈی پی ایل، بالانگر، حیدرآباد کی مثال دی۔ اس ادویہ ساز کمپنی کی جانب سے جو صنعتی فضلہ تھا وہ حسین ساگر میں بہایا جاتا تھا جس کے سبب اس تالاب کا پانی استعمال کے قابل نہ رہا اور اس کی آبی زندگی ختم ہو کر رہ گئی۔ لیکن آج ماحولیات کے تحفظ کے حوالے سے کافی قوانین بھی بن گئے ہیں اور صورت حال بھی تبدیل ہوئی ہے۔ اب اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جارہا ہے کہ ادویہ سازی کی صنعت ہو یا کوئی اور صنعتی فضلے کو مناسب طور پر ٹھکانے لگانا اور ماحولیات کو ہونے والے نقصانات کو کم سے کم کرنا پہلی ترجیح قرار پایا ہے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف سائنس پروفیسر سلمان احمد خان نے بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے بھی مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ کانفرنس میں جن 23 اسکولوں کے طلبہ نے شرکت کی ان میں سے بہترین پراجیکٹس کو انعامات اور اسناد سے بھی نوازا گیا۔ اس کانفرنس میں بین الاقوامی شرکا بھی آن لائن شریک تھے جنہوں نے کانفرنس کے موضوع پر اپنے مقالہ جات پیش کیے۔

راشٹریہ سہارا

5 MAR 2024

సుస్థిర భవిష్యత్తు కోసం సైన్స్

మనూ వీసీ ప్రొ. ఐనుల్‌హసన్

రాయదుర్గం: సుస్థిర భవిష్యత్తు కోసం సైన్స్ అని మనూ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో స్కూల్ ఆఫ్ సైన్స్ ఆధ్వర్యంలో మొదటి అంతర్జాతీయ ఉర్దూ సైన్స్ కాన్ఫరెన్స్-2024 సోమవారం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా సుస్థిర భవిష్యత్తు కోసం సైన్స్ అనే అంశంపై ప్రారంభ సమావేశంలో ఆయన పాల్గొన్నారు. అనంతరం ఆయన మాట్లాడుతూ నేడు కృత్రిమ మేధస్సు కీలకపాత్ర పోషిస్తుందన్నారు. హెచ్‌సీయూ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ బీజేరావు మాట్లాడుతూ మానవ శరీరం ప్రతికూల పరిచయ వ్యవస్థగా అభివృద్ధి చెందుతోందన్నారు. హైదరాబాద్‌లోని బిట్స్‌పిలానీ సీనియర్ ప్రొఫెసర్ అహ్మద్ కమల్ ఫార్మాస్యూటికల్ కెమిస్ట్రీలో ఔషధాల తయారీ గురించి వివరించారు. ఈ సమావేశంలో ప్రొఫెసర్ సల్మాన్ అహ్మద్‌ఖాన్, డాక్టర్ సలావుద్దీన్ సయ్యద్, డాక్టర్ మాజిద్ అలీ చౌదరి ప్రసంగించారు. ఈ సందర్భంగా సదస్సులో వివిధ విభాగాలకు చెందిన విద్యార్థులు 150 సైన్స్ ఎగ్జిబిట్లను ప్రదర్శించారు.

సదస్సులో పాల్గొన్న వీసీ ఐనుల్‌హసన్, హెచ్‌సీయూ వీసీ ప్రొఫెసర్ బీజేరావు, ప్రొఫెసర్లు

Sakshi

THE DAILY PASBAN روزنامہ پاسبان 05-03-2024

نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع اور ماحول دوست ہونی چاہئیں

مانو میں پہلی اردو بین الاقوامی سائنس کانفرنس سے حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور مانو کے وائس چانسلرس کا خطاب

حیدرآباد، 4/ مارچ (پریس نوٹ) نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ہم نے اندھی ترقی کی دوڑ میں ماحولیات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پہلی بین الاقوامی سائنس کانفرنس 2024 کے افتتاحی اجلاس میں خطاب کر رہے تھے۔ ''سائنس پائیدار مستقبل کیلئے'' کے زیرعنوان کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر حسن نے کہا کہ نوجوان نسل کو صرف سائنس کی جانب ہی نہیں بلکہ سماجی علوم کی اہمیت سے بھی واقف کروانا چاہیے۔ تاکہ وہ سائنس کا استعمال بھی سماجی ذمہ داریوں احساس کے ساتھ کریں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سائنس کانفرنس میں 23 اسکولوں کے طلبہ کی جانب سے 150 سائنس ماڈلس پیش کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے اردو میں سائنسی علوم کے فروغ کیلئے دور رس اقدامات کیے جارہے ہیں۔ پروفیسر باسوتکر جگدیشور راؤ جو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں اس کانفرنس میں بطورِ مہمانِ خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر جگدیشور راؤ نے کہا کہ معاشی ترقی اگر صرف کل قومی پیداوار میں اضافہ کے لیے مرکوز ہو تو ایسی ترقی ماحولیاتی نظام اور توازن کیلئے نقصاندہ ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بنی نوع انسان نے اپنی ذاتی مفادات کی تکمیل کیلئے اپنے اطراف و اکناف کے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ پروفیسر جگدیشور راؤ کے مطابق ماحولیاتی نقصان کے پس منظر میں حاصل کی جانے والی ترقی بے معنی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نہ صرف خواتین کو سائنس کے میدان میں آگے بڑھنے کیلئے ایک پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے بلکہ طلبہ میں بھی پائیدار دیرپا ترقی کے اہداف کے متعلق شعور بیداری کا بھی کام کر رہی ہے۔ پروفیسر احمد کمال، بٹس پلانی، حیدرآباد کے سینئر ایمریٹس ہیں۔ انہیں اس بین الاقوامی سائنس کانفرنس میں بطورِ سرپرست اعلیٰ مدعو کیا گیا تھا۔ اپنے کلیدی خطبہ میں پروفیسر احمد کمال نے کہا کہ آج کے دور میں انسانوں نے اپنے علاج معالجہ کے لیے ترقی کے بہت سارے وسائل اکٹھا کر لیے لیکن یہی وسائل، ماحول اور ماحولیات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اس حوالے سے انہوں نے آئی ڈی پی ایل، بالانگر، حیدرآباد کی مثال دی۔ اس ادویہ ساز کمپنی کی جانب سے جو صنعتی فضلہ تھا وہ حسین ساگر میں بہایا جاتا تھا جس کے سبب اس تالاب کا پانی استعمال کے قابل نہ رہا اور اس کی آبی زندگی ختم ہو کر رہ گئی۔ لیکن آج ماحولیات کے تحفظ کے حوالے سے کافی قوانین بھی بن گئے ہیں اور صورت حال بھی تبدیل ہوئی ہے۔ اب اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جارہا ہے کہ ادویہ سازی کی صنعت ہو یا کوئی اور صنعتی فضلے کو مناسب طور پر ٹھکانے لگانا اور ماحولیات کو ہونے والے نقصانات کو کم سے کم کرنا پہلی ترجیح قرار پایا ہے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف سائنس پروفیسر سلمان احمد خان نے بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے سبھی مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر سید صلاح الدین نے پہلی بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس کانفرنس میں اسکولی طلبہ کو بھی خاص طور پر حصہ دار بنایا گیا ہے تاکہ یہ طلبہ آگے چل کر صحت مند، ماحول دوست، دیرپا ترقی کے اہداف حاصل کرنے کیلئے سنجیدگی سے کام کریں۔ کانفرنس میں جن 23 اسکولوں کے طلبہ نے شرکت کی ان میں سے بہترین پراجیکٹس کو انعامات اور اسناد سے بھی نوازا گیا۔ اس کانفرنس میں بین الاقوامی شرکاء بھی آن لائن شریک تھے جنہوں نے کانفرنس کے موضوع پر اپنے مقالہ جات پیش کیے۔

Urdu Action, 05-03-2024

نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع اور ماحول دوست ہونی چاہئیں

مانو نے میں پہلی اردو بین الاقوامی سائنس کانفرنس سے حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور مانو کے وائس چانسلرس کا خطاب

حیدرآباد، 4/ مارچ (پریس نوٹ) نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ہم نے اندھی ترقی کی دوڑ میں ماحولیات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پہلی بین الاقوامی سائنس کانفرنس 2024 کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ ”سائنس پائیدار مستقبل کے لیے“ کے زیر عنوان کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر حسن نے کہا کہ نوجوان نسل کو صرف سائنس کی جانب ہی نہیں بلکہ سماجی علوم کی اہمیت سے بھی واقف کروانا چاہیے۔ تاکہ وہ سائنس کا استعمال بھی سماجی ذمہ داریوں احساس کے ساتھ کریں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سائنس کانفرنس میں 23 اسکولوں کے طلبہ کی جانب سے 150 سائنس ماڈلس پیش کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے اردو میں سائنسی علوم کے فروغ کے لیے دوررس اقدامات کیے جارہے ہیں۔ پروفیسر باسوتکر جگدیشور راؤ جو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں اس کانفرنس میں بطور مہمانِ خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر جگدیشور راؤ نے کہا کہ معاشی ترقی اگر صرف کل قومی پیداوار میں اضافہ کے لیے مرکوز ہو تو ایسی ترقی ماحولیاتی نظام اور توازن کے لیے نقصاندہ ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بنی نوع انسان نے اپنی ذاتی مفادات کی تکمیل کے لیے اپنے اطراف و اکناف کے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ پروفیسر جگدیشور راؤ کے مطابق ماحولیاتی نقصان کے پس منظر میں حاصل کی جانے والی ترقی بے معنی ہے۔

انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نہ صرف خواتین کو سائنس کے میدان میں آگے بڑھنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے بلکہ طلبہ میں بھی پائیدار دیرپا ترقی کے اہداف کے متعلق شعور بیداری کا بھی کام کررہی ہے۔ پروفیسر احمد کمال، جٹس پلانی، حیدرآباد کے سینئر ایمریٹس ہیں۔ انہیں اس بین الاقوامی سائنس کانفرنس میں بطور سرپرست اعلیٰ مدعو کیا گیا تھا۔ اپنے کلیدی خطبہ میں پروفیسر احمد کمال نے کہا کہ آج کے دور میں انسانوں نے اپنے علاج معالجہ کے لیے ترقی کے بہت سارے وسائل اکٹھا کر لیے لیکن یہی وسائل، ماحول اور ماحولیات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اس حوالے سے انہوں نے آئی ڈی پی ایل، بالانگر، حیدرآباد کی مثال دی۔ اس ادویہ ساز کمپنی کی جانب سے جو صنعتی فضلہ تھا وہ حسین ساگر میں بہایا جاتا تھا جس کے سبب اس تالاب کا پانی استعمال کے قابل نہ رہا اور اس کی آبی زندگی ختم ہوکر رہ گئی۔

06رمارچ 2024ء بہ روزِ چہارشنبہ

متفرقات

ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کی کتاب ’صوتی و جینی آلودگی‘ کا مانو میں رسم اجراء

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد میں منعقدہ دو روزہ اردو سائنس بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے اسپیشل سیشن میں مولانا آزاد کالج، اورنگ آباد (مہاراشٹر) کے صدر شعبہ نباتات پروفیسر رفیع آلدین ناصر کی تحریر کردہ کتاب ”صوتی و جینی آلودگی“ کا رسم اجراء پنجابی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اروند کے ہاتھوں عمل میں آیا جبکہ مہمان خصوصی کے حیثیت سے مانو یونیورسٹی کے آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی ڈاکٹر محمود صدیقی، ڈین پروفیسر سلمان احمد خان، کانفرنس کے کنوینئر ڈاکٹر صلاح الدین، کوکنوینئر ماجد چودھری موجود تھے۔کنوینئر نے مصنف اور کتاب کے تعارف میں بتایا کہ ڈاکٹر رفیع الدین ناصر ابتداء سے ہی اردو سائنس کانفرنس سے جڑے ہیں یہ انکی پینتالیسویں کتاب ہے۔ڈاکٹر محمود صدیقی نے مبارکباد پیش کی اور واضع کیا کہ ڈاکٹر ناصر کا تحقیقی میدان طبی نباتات ہے لیکن اردو قاری کے لیے وہ دیگر موضوعات پر بھی خامہ فرسائی کرتے ہیں اسی کے نتیجہ میں یہ کتاب وجود میں آئی جس میں بہت ساری نئ باتیں موجود ہیں جسکو ہر قاری کو جاننا ضروری ہے۔اس موقع پر کثیر تعداد میں پروفیسرس اور طلباء موجود تھے۔تمام نے ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کو مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

हिंदी डेली
HINDI DAILY Telangana
05 Mar 2024 - Page 5

मानु में पहला अंतर्राष्ट्रीय उर्दू विज्ञान सम्मेलन संपन्न

हैदराबाद 4 मार्च
(हिंदी डेली ब्यूरों),

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू के कुलपति प्रोफेसर सैयद ऐनुल हसन ने कहा, "वैज्ञानिक मानवीय चिंताओं का समाधान लेकर आ रहे हैं और वास्तव में इसकी आवश्यकता है। हमने गुरुत्वाकर्षण से सापेक्षता तक अपनी यात्रा शुरू की, अब कुछ और, कृत्रिम बुद्धिमत्ता का युग हावी हो रहा है।" यूनिवर्सिटी (मानु) आज स्कूल ऑफ साइंस (SoS), मानु द्वारा आयोजित पहले अंतर्राष्ट्रीय उर्दू विज्ञान सम्मेलन 2024 "सतत भविष्य के लिए विज्ञान" के उद्घाटन किया गया। मुख्य अतिथी कुलपति, हैदराबाद सेंट्रल यूनिवर्सिटी प्रोफेसर बासुथकर जगदीश्वर राव, और मुख्य वक्ता सीनियर प्रोफेसर एमेरिटस, बिट्स-पिलानी, प्रोफेसर अहमद कमाल थे। प्रो. ऐनुल हसन ने इस बात पर प्रसन्नता व्यक्त की कि सम्मेलन में 23 विद्यालयों के छात्र-छात्राओं द्वारा 150 विज्ञान मॉडल प्रस्तुत किये जा रहे हैं। उन्होंने कहा, (मानु) वैज्ञानिक अध्ययन को बढ़ावा देने के लिए एक मंच प्रदान कर रहा है। प्रोफेसर बी.जे. राव ने अपने संबोधन में कहा कि प्रत्येक जीडीपी केंद्रित विकास गतिविधि पर्यावरणीय पारिस्थितिकी तंत्र को नुकसान पहुंचाएगी। मानव शरीर एक नकारात्मक परिचय आधार प्रणाली के रूप में विकसित होता है।

जब हम स्वयं को व्यवस्थित करते हैं, तो हम क्षतिपूर्तिपूर्वक अपने परिवेश को अव्यवस्थित करते हैं। हमारे विकास की कीमत पर परिवेश में एन्ट्रापी बढ़ेगी। पूरी प्रक्रिया ऐसी है कि जब आप कुछ विकसित करेंगे तो कुछ और अविकसित रह जाएगा। सम्मेलन दो महत्वपूर्ण बिंदुओं को कवर कर रहा है - विज्ञान में महिलाओं का योगदान और छात्रों के दिमाग को आकार देने में विज्ञान की भूमिका, दोनों भविष्य की स्थिरता से जुड़ रहे हैं। उन्होंने कहा, ये बहुत महत्वपूर्ण धागे हैं जो आज और कल आपस में जुड़ रहे हैं। प्रोफेसर अहमद कमाल ने अपने पावर प्वाइंट प्रेजेंटेशन के माध्यम से "फार्मास्युटिकल ग्रीन केमिस्ट्री के माध्यम से स्थिरता में सुधार" विषय पर प्रकाश डाला। उन्होंने फार्मास्युटिकल केमिस्ट्री में दवा बनाने से जुड़े चरणों के बारे में विस्तार से बताया। उन्होंने अपना प्रेजेंटेशन जारी रखते हुए कहा कि आज के युग में मानव ने अपनी चिकित्सा के लिए विकास के कई संसाधन जुटाए हैं लेकिन ये संसाधन पर्यावरण और पारिस्थितिकी तंत्र को नुकसान पहुंचा रहे हैं। आज पर्यावरण की सुरक्षा को लेकर कई कानून बनाये गये हैं। उन्होंने कहा कि अब इस बात पर विशेष ध्यान दिया जा रहा है कि चाहे दवा उद्योग हो या कोई अन्य औद्योगिक कचरा, उचित निपटान और पर्यावरण को होने वाले नुकसान को कम करना पहली प्राथमिकता बन गई है। इससे पहले एसओएस के डीन प्रो. सलमान अहमद खान ने स्वागत भाषण दिया। सम्मेलन के संयोजक, डॉ सलाहुद्दीन सैयद, एसोसिएट प्रोफेसर (रसायन विज्ञान) ने सम्मेलन के बारे में जानकारी दी और धन्यवाद प्रस्ताव रखा। डॉ. माजिद अली चौधरी, सहायक प्रोफेसर (गणित) सह-संयोजक थे।